43498-کیا طلاق دینے سے اللہ کا عرش کانپتا ہے ؟

سوال

کیا طلاق سے اللہ کا عرش کانپنے لگتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس سلسلہ میں ایک حدیث بیان کی جاتی ہے لیکن یہ حدیث موضوع اور من گھڑت ہے صحیح نہیں.

وہ حدیث درج ذیل ہے :

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"طلاق مت دو، کیونکہ طلاق دینے سے اللہ کا عرش کانپنے لگتا ہے"

اسے ابن عدی نے الکامل (112/5) میں اور خطیب بغدادی نے تاریخ بغداد (191/12) میں اور اس کے طریقہ سے ہی ابن جوزی نے الموضوعات (277/2) نے روایت کیا ہے وہ سند یہ ہے :

عمرو بن جمیع عن جویبر عن الضحاک عن النزال بن سبرۃ عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ.

ابن جوزی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"یہ حدیث موضوع ہے... عمرو بن جمیع مشہور راویوں سے منکر اور موضوع احادیث روایت کرتا ہے" انتہی

اکثر اہل علم نے اس پر ضعف اور وضع کرنے کا حکم لگایا ہے جن میں سے بعض اہل علم ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں :

خطیب بغدادی نے تاریخ بغداد (187/12) میں اور ابن القیسرانی نے "ذخیرۃ الحفاظ (1147/2) میں اور امام سخاوی نے "المقاصد الحسنۃ" (31) میں، اور امام شوکانی نے "الفوائد المجموعۃ (139) میں اور امام صنعانی اور العجلونی نے "کشف الخفاء (361/1) میں، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ (278/1) حدیث نمبر (147) میں.

اس حدیث کے ضعیف اور موضوع ہونے کا یہ معنی نہیں کہ طلاق مباح ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالی اسے ناپسند نہیں کرتے بلکہ اللہ کو طلاق ناپسند اور مکروہ ہے، اور صرف ضرورت کے وقت ہی طلاق مباح ہے، اس لیے کسی بھی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ بغیر کسی مباح سبب کے اپنی بیوی کو طلاق دے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اصل میں طلاق ممنوع ہے، بلکہ یہ صرف بقدر ضرورت وحاجت مباح کی گئی ہے" انتہی

دیکھیں : مجموع الفتاوی (81/33).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اصل میں طلاق مکروہ ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے ایلاء کرنے والوں (یعنی جو لوگ قسم اٹھا لیتے ہیں کہ وہ اپنی بیویوں سے چار ماہ تک جماع نہیں کرینگے) کے بارہ میں فرمایا ہے :

.{ **تو پھر اگر وہ لوٹ آئیں تو اللہ تعالی بھی بخشنے والا مہربان ہے، اور اگر وہ طلاق کا ہی قصد کر لیں، تو اللہ تعالی سننے والا جاننے والا ہے** }.البقرۃ (226-227).

اس میں تھدید اور دھمکایا گیا ہے، لیکن رجوع میں اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان یہ ہے : یقینا اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے.

یہ اس کی دلیل ہے کہ اللہ تعالی کو طلاق پسند نہیں، اور غیر محبوب ہے، اور طلاق میں اصل کراہت پائی جاتی ہے اور یہ ایسے ہی ہے" انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (428/10).

واللہ اعلم.